دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **Sheraz Ahmed** Serial No : **21787** MODE: **Urgent**

Address : Date : **3/5/2014**

Subject : **Khushab** Contact No:

Writer : محمد مطیع اللہ عباسی Email :

JO imam sahb Tiens main karobar kerty hain un k Pechay namaz jaiz hai????????????? plz jaldi jawab dainay ki guzarish hai..

جو امام ٹائینیز کمپنی میں کام کرتا ہو اسکے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ٹائینز کمپنی کے کاروبار کا سود یا جوئے پر مبنی ہونے کا علم ہونے کے باوجود اگر کوئی شخص اسمیں ملازمت کرتا ہے تو ایسے شخص کو اپنے اختیار سے امام بنانا اور اسکی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز نہیں (مکروہ تحریمی ہے)۔ البتہ اگر دوسرا کوئی متبع شریعت، متقی، پرہیزگار شخص موجود نہ ہو تو بامرِ مجبوری جماعت ترک کرنے کے بجائے اسکے پیچھے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔

فی الشامیة: تحت (قوله وفاسق) من الفسق - إلی قوله - وفی المعراج: قال أصحابنا لا ینبغی أن یقتدی بالفاسق إلا فی الجمعة لأنه فی غیرها یجد إماماً غیره - إلی قوله - وأما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه بأنه لا یهتم لأمر دینه وبأن فی تقدیمه للإمامة تعظیمه وقد وجب علیهم إهانته شرعاً (إلی قوله) فی شرح المنیة علی أن کراهة تقدیمه کراهة تحریم - إلخ (ج۱/۵۶۰) - والله تعالیٰ أعلم

محمد مطیع اللہ عباسی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/۳/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/۳/۱۴۳۶

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۶

دار الافتاء ۲۱۷۸۷

رئیس

رئیس

28/1/15